دفتر برائے جامعہ ٹیچرس ایسوسی ایشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

پریس ریلیز

19 مارچ 2020

یونیورسٹی اور وائس چانسلر کے خلاف غلط بیانی پر جامعہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کی اظہار ناراضگی اور مذمت

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی اساتذہ پر مشتمل باڈی نے جامعہ کی پہلی خاتون وائس چانسلر کو نشانہ بنانے اور ان کی شخصیت کو مجروح کرنے کی کوشش پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اس اقدام کی مذمت کی ہے۔ایسوسی ایشن کے بقول پروفیسر نجمہ اختر کچھ مفاد پرست افراد کے نشانے پر ہیں جو اپنے مفادات کی خاطر اس قسم کا رویہ اپنا رہے ہیں۔

پچھلے سال جامعہ وی سی، یونیورسٹی وزٹر اور ہندوستان کے معزز صدر کی تلاش کمیٹی کے فیصلے کو جس میں جامعہ کی سو سالہ تاریخ میں پہلی خاتون وائس چانسلر کا انتخاب کیا گیا تھا، ملک کے ہر گوشے سے استقبال کیا گیا۔اس عہدے کو سنبھالنے کے فوراً بعد ہی، وہ بنیادی طور پر دو وجوہات کی بنا، پر مٹھی بھر لوگوں کا سب سے بڑا ہدف رہیں، اولین، پروفیسر اختر نے داخلے اور بھرتی کے عمل کے ضابطے کو سخت کیا جس کو میکانزم کی شفافیت کی وجہ سے زبردست پذیرائی ملی۔ثانیاً، کچھ منتخب افراد جو وی سی آفس پر قبضہ جمائے ناجائز فوائد حاصل کرتے ہیں اس پر مکمل طور پر قدغن لگا دیا گیا۔

یہی وہ وجوہات ہیں کہ وہ ایسے افراد کی آنکھوں کا شہتیر بن گئیں۔ یہ لوگ مستقل یونیورسٹی میں طلبا، کے مخصوص گروہ کے ذریعہ بدامنی کو بڑھاوا دے رہے ہیں، انھیں وائس چانسلر کے ذریعے طلبہ کے مسائل پر کھل کر بات چیت کرنے اور ان کے مسائل کے حل کی بات کرنے اور صنفی بنیادوں پر بھید بھاو نا کرنے کا عمل بھی پسند نہیں ہے۔اس طرح کے لوگ پردے کے پیچھے رہتے ہوئے، لگاتار اپنے قریبی لنک سے تعلق بنائے ہوئے ہیں اور اس بارے میں حالیہ خبروں سے بھی اس حقیقت سامنے آئی ہے۔مجموعی طور پر یونیورسٹی ہندوستان اور بیرون ملک تیزی سے بدلتے ہوئے سماجی وسیاسی حالات کی وجہ سے ان کا ہدف بنا ہوا ہے۔ایسے موقع پرست لوگ تیزی سے ترقی کرتی یونیورسٹی کو پٹری سے اتارنے کے ارادے سے جامعہ پر حملہ کرنے کا کوئی موقع نہیں چھوڑ رہے ہیں۔

پروفیسر نجمہ اختر نے ہمیشہ طلبا، کے حقیقی مسائل کی حمایت کی ہے، خواہ وہ تعلیمی ہو یا قومی، انھوں نے یونیورسٹی میں ترقی سے متعلق اور دیگر طویل التوا، والے معاملات کو بھی کافی تیزی سے حل تلاش کیا ہے۔قومی اور بین الاقوامی خدشات پر فوری کاروائی کا مطالبہ کرنے والے

معاملات کوجنم دینے کے باوجود، پروفیسر اختر کیمپس میں تعلیمی ماحول برقرار رکھنے میں کامیاب رہی ہیں۔ یہ اپنے آپ میں حیرت کی بات ہے کہ تمام ترافراتفری کے باوجود ان کی کارکردگی میں جامعہ کا اکیڈمک سیشن کیلنڈر کے مطابق جاری ہے۔ انھوں نے متعدد مستحق اساتذہ کو مواقع فراہم کیے کہ وہ متعدد عہدوں پر انسٹی ٹیوٹ میں خدمات انجام دیں، ان میں خواتین کی بھی ایک معتد بہ تعداد ہے۔

جامعہ ٹیچرس ایسوسی ایشن نے اعلان کیا ہے کہ وہ وائس چانسلر کو ان کے اقدامات اور فیصلوں کے لئے جس طرح اب تک مکمل تعاون دیتی رہی ہے اور جب تک وہ یونیورسٹی کے آرڈیننس کے مطابق شفافیت، انصاف اور اساتذہ سمیت طلباء اور عملے کے حق میں کام کرتی رہیں گی تب تک انھیں ان کا تعاون ملتا رہے گا۔ جے ٹی اے پرامید ہے کہ وہ اسٹاف اور طلبہ کی زیادہ سے زیادہ رہائش، تحقیقی سہولیات اور یونیورسٹی کی مجموعی بہبود کے لئے فنڈز لائے گی۔ جامعہ کے اساتذہ یونیورسٹی کو ٹریک پر رکھنے اور قوم کی ترقی میں بہتری لانے کے لئے ہر وہ اقدامات کریں گے جس کے لئے تقریباً ایک صدی قبل اس کی بنیاد رکھی گئی تھی۔

جے ٹی اے خبر رساں اداروں اور میڈیا کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ان تمام افراد کی ستائش کرتی ہے جنہوں نے منصفانہ اور حقیقی رپورٹنگ کے ذریعے مشکل وقت میں جامعہ کی مدد کی۔ تاہم، جامعہ کے اسٹیک ہولڈرز کے خلاف بلا جواز اور ناجائز رویہ اختیار کرنے کے دوران، چند نیوز ایجنسیاں تعصب کے ساتھ بہت مختلف خبریں دیتی رہیں، چاہے وہ وائس چانسلر کی بابت ہو، اساتذہ یا پھر طلباء کی یہ اخلاقیات کے منافی ہے۔ میڈیا کو اپنی بے باکانہ رپورٹنگ کے نام پر جامعہ کو بدنام کرنے سے گریز کرنا چاہئے۔ جے ٹی اے ذرائع ابلاغ سے گذارش کناں ہے کہ وہ ذمہ دارانہ رپورٹنگ کے ذریعہ پیشہ ورانہ اور صحت مندانہ صحافت کو فروغ دیں۔

جامعہ اپنے آپ کو ہمیشہ ترقی کی راہ پر لے جانے کے لئے متحد ہے۔

پروفیسر ماجد جمیل

سیکریٹری، جامعہ ٹیچرس ایسوسی ایشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی